السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حاملہ بیوی کو طلاق دینا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حاملہ کو طلاق دینے میں کوئی حرج نہیں ہے، بلاشبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو، جب انھوں نے اپنی حائضہ بیوی کو طلاق دے دی، کہا:

"[راجعها، ثم امسكها حتى تطهر، ثم تحيض ثم تطهر ثم طلقها إن شئت طاهراً قبل أن تمسها أو حاملاً".[1]"

"اس (اپنی بیوی) سے رجوع کر، پھر اس کو (حیض سے) پاک ہونے تک اپنے پاس روک، پھر اس کو حیض آئے اور وہ اس سے پاک ہو، پھر اگر تو چاہتا ہے تو اس کو اس کی پاکی کی حالت میں یا حمل کی حالت میں مجامعت کیے بغیر طلاق دے۔" (ابن باز رحمة اللہ علیہ)

---

[1] صحیح البخاری رقم الحدیث (4625) صحیح مسلم رقم الحدیث (1471)۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 496

محدث فتویٰ